﴾شہادتِ امامِ حسین پر رحمۃ للعالمین ﷺ کی بے قراری﴿

ابنِ عباس رضی اللہ عنہم بیان فرماتے ہیں۔

"رأيت النبي ﷺ في المنام بنصف النهار أشعث أغبر، معه قارورة فيها دم يلتقط أو يتتبع فيها شيئاً"

میں نے نبی کریم ﷺ کو دوپہر کے وقت خواب میں دیکھا۔آپ ﷺ کے بال مبارک بکھرے ہوئے ہیں۔ اور جسم اطہر گردو غبار سے اٹا ہوا ہے۔آپ ﷺ کے پاس ایک شیشی ہے۔جس میں آپ ﷺ خون ڈالے جا رہے ہیں۔میں نے عرض کی۔

فقلت: ما هذا؟ قال: دم الحسين وأصحابه، فلم أزل أتتبعه منذ اليوم.

یارسول اللہ ﷺ یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ یہ حسین اوران کے ساتھیوں کا خون ہے۔میں آج شروع دن سے ہی اسے اکٹھا کر رہا ہوں۔

(المعجم الکبیر حدیث نمبر2753، مجمع الزوائد حدیث نمبر15141،علامہ ہیثمی فرماتے ہیں اس کے راوی صحیح کے راوی ہیں،مشکاۃ المصابیح حدیث نمبر6172،علامہ البانی لکھتے ہیں صحیح،مسند احمد حدیث نمبر2125،علامہ شعیب الارنوط لکھتے ہیں اسنادہ قوی علی شرط مسلم،مستدرک حاکم حدیث نمبر8201،امام حاکم فرماتے ہیں،یہ حدیث مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح ہے،علامہ ذہبی بھی اس روایت کو مسلم کی شرائط کے مطابق صحیح قرار دیتے ہیں)

﴿یہ امت اہل بیت کے بارے میں آزمائی جائے گی﴾

"وعن عمارة بن يحيي بن خالد بن عرفطة قال: كنا عند خالد بن عرفطة يوم قتل الحسين بن علي رضي الله عنهما، فقال لنا خالد: هذا ما سمعت من رسول الله

صلى الله عليه وسلم:"إنكم ستبتلون في أهل بيتي من بعدي"

عمارہ بن یحی کا بیان ہے۔ کہ جس دن حضرت حسین بن علی ﷠ کی شہادت ہوئی۔ ہم خالد بن عرفطہ کے پاس تھے۔ فرمایا! میں نے رسول کریم ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تھا۔ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ تم میری اہلِ بیت کے بارے میں میرے بعد آزمائے جاؤ گے۔

(المعجم الکبیر حدیث نمبر 4004،
الجامع الصغیر حدیث نمبر 2535،
مجمع الزوائد حدیث نمبر 15142)

علامہ نورالدین ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

رواہ الطبرانی والبزار ورجال الطبرانی رجال الصحیح، غیر عمارہ وعمارۃ وثقہ ابن حبان)

﴿شہادتِ امامِ حسین علیہ السلام کا ام المومنین سیدہ ام سلمہ علیہا السلام کو صدمہ﴾

شہر بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں۔

"سمعت أم سلمة حين جاء نعي الحسين بن علي لعنت أهل العراق وقالت: قتلوه قتلهم الله عز وجل، غروه وذلوه لعنهم الله"

کہ میں نے سیدہ امِ سلمہ علیہا السلام سے سنا۔ جس وقت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی۔ انہوں نے اہلِ عراق پر لعنت کی اور فرمایا۔ ان لوگوں نے انہیں قتل کر ڈالا۔ اللہ انہیں ہلاک کرے۔ انہوں نے حسین رضی اللہ عنہ کو دھوکا دیا۔ اور ان کی مدد سے ہاتھ کھینچ لیا۔ اللہ ان پر لعنت کرے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 26591،

المعجم الکبیر حدیث نمبر 2749،

مجمع الزوائد حدیث نمبر 15145)

علامہ ہیثمی لکھتے ہیں : رجالہ موثقون

﴿شہادتِ حسین علیہ السلام کا جنات کو صدمہ﴾

سیدہ امِ سلمہ علیہا السلام فرماتی ہیں۔

"سمعت الجن تنوح على الحسين بن علي"

میں نے جنات کو حسین بن علی رضی اللہ عنہ پر نوحہ کرتے سنا۔

(المعجم الکبیر حدیث نمبر 2793،

الاحاد والمثانی ص 425،

معرفۃ الصحابہ حدیث نمبر 1684،

فضائل صحابہ از ابنِ حنبل حدیث نمبر 1373،

المطالب العالیہ حدیث نمبر 3963،

اتحاف الخیرۃ المہرۃ حدیث نمبر 6755،

علامہ نورالدین ہیثمی لکھتے ہیں اس روایت کے راوی صحیح کے راوی ہیں۔

روایت نمبر 15179، مجمع الزوائد ج 9 ص 133)